بسم اللہ الرحمن الرحیم

شام کے ظالم کا زوال: شام سے لے کر لبنان تک اور پوری مسلم دنیا میں خوشی کی ایک لہر۔ ایک جھنڈے اور ایک ریاست کی زیرِ سایہ ایک امت بننے کی طرف پیش قدمی

(ترجمہ)

آج اتوار 8 دسمبر 2024ء کی صبح، اسلامی امت پر ایک منفرد صبح طلوع ہوئی، جس میں شام کے ظالم بشار الاسد کا زوال ہوا۔ اسد کے ساتھ وہ سب گرے جنہوں نے اسد کی مدد، حمایت اور اعانت کی۔ زوال نے اسد اور ان سب کو جو اس کی حمایت کرتے تھے، ایک ہی ضرب لگائی... تو عبرت پکڑو، اے تمام مسلم ممالک کے حکمرانو۔

آج لبنان، شام کے عوام اور پوری اسلامی امت کے ساتھ خوشی منا رہا ہے۔ یہ کیسے نہ ہو، جب اس کے لوگوں نے مردہ باپ سے لے کر فرار ہونے والے بیٹے تک شام کے جابر کے ظلم وجبر کا سامنا کیا ہے؟! انقلاب پسندوں کے حملے اور قیدیوں کی رہائی کے ساتھ، جیلوں اور عقوبت خانوں نے ان لوگوں کو ظاہر کیا جنہوں نے چالیس سال سے زیادہ عرصہ ان کے اندر گزارا ہے۔ یہ لبنان اور فلسطین کے لوگ بھی ہیں، جو ان حراستی مراکز کی گہرائیوں میں لاپتہ تھے، یہاں تک کہ ان کے اہل خانہ یہ سمجھتے تھے کہ وہ زندہ نہیں رہے اور مرنے والوں میں شامل ہو چکے ہیں۔

یہاں ہم وزیر اعظم نجیب میقاتی کی سربراہی میں لبنان کے حکام کے سامنے یہ پکار بلند کرنا چاہتے ہیں کہ وہ حراست میں لیے گئے اسلام پسند افراد کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کریں، اور ان قیدیوں کو بھی رہا کریں جنہیں شام کے انقلاب میں شرکت یا حمایت کرنے کے الزام میں، ناانصافی اور جارحانہ انداز میں حراست میں لیا گیا تھا۔ حکام کو فوراً اس معاملے اور اس کے نتائج کو ختم کرنے کے لیے کام کرنا چاہیئے۔ یہ ایک ایسا اقدام ہو گا جو مسلمانوں کے دلوں میں تناؤ کو کم کرے گا۔ یہ ایک نیا باب کھولے گا، اس نقصان کے بعد جو لبنان میں مسلمانوں کو شام میں عادلانہ انقلاب کی حمایت کی وجہ سے ہوا تھا، جس کے کچھ نتائج آج حاصل ہوئے ہیں۔ اگر آپ نے شام میں نئی صورتحال کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لیے قدم اٹھا ہی لیا ہے تو ابتداء کریں اور ایسا موقف اختیار کریں جو آپ کے حق میں لکھا جائے۔

لبنان کے مسلمانوں کی طرف! اپنے عزم کو مضبوط کریں، اپنی صفیں ترتیب دیں، اور ان لوگوں کے ساتھ رہیں جو آپ کے بھائیوں میں سے حزب التحریر میں شامل ہو کر تبدیلی کے لیے کام کر رہے ہیں، تاکہ لبنان اور دنیا کے مسلمان ایک جھنڈے اور ایک ریاست کے تحت آ جائیں، جو شام بلکہ تمام مسلم ممالک میں خلافت کی ریاست ہو گی۔

اللہ کے فضل، احسان اور انعام پر اللہ کا شکر۔ تمام تعریفیں صرف اللہ ﷻ ہی کے لیے ہیں، کہ اسلام کی دعوت کے علمبردار اپنی کچھ خوشی کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ جی ہاں، ان کی کچھ خوشی۔ کیونکہ ان کی سب سے بڑی خوشی دمشق اور شام کی سرزمین پر اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنا ہے، جو اسلام کے گھر کا دل ہے، جس پر، (اللہ کے اذن سے) نبوت کے نقشِ قدم پر قائم خلافتِ راشدہ کے سایہ میں، اللہ ﷻ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت کے مطابق، حکومت ہو گی۔ اللہ ﷻ نے فرمایا، ﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۞ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾ **"اور اس دن مومن خوش ہوں گے (4) اللہ کی طرف سے دی گئی فتح پر۔ وہ (اللہ) جسے چاہتا ہے فتح دیتا ہے۔ کیونکہ وہ سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔ (5)"** [سورہ الروم 30:4-5]

6 جمادی الثانی 1446 ہجری — حزب التحریر

8 دسمبر، 2024ء — ولایہ لبنان